يَعۡتَذِرُوۡنَ اِلَيۡكُمۡ اِذَا رَجَعۡتُمۡ اِلَيۡهِمۡ ؕ قُلْ لَّا
تَعۡتَذِرُوۡا لَنۡ نُّـؤۡمِنَ لَـكُمۡ قَدۡ نَـبَّاَنَا اللّٰهُ مِنۡ اَخۡبَارِكُمۡ ؕ وَ
سَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَـكُمۡ وَرَسُوۡلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوۡنَ اِلٰى عٰلِمِ الۡغَيۡبِ
وَالشَّهَادَةِ فَيُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ﴿٩٤﴾

یہ لوگ تمہارے سامنے عذر پیش کریں گے جب تم ان کے پاس واپس جاؤ گے- آپ کہہ دیجئے کہ یہ عذر پیش مت کرو ہم کبھی تم کو سچا نہ سمجھیں گے' اللہ تعالیٰ ہم کو تمہاری خبر دے چکا ہے اور آئندہ بھی اللہ اور اس کا رسول تمہاری کارگزاری دیکھ لیں گے پھر ایسے کے پاس لوٹائے جاؤ گے جو پوشیدہ اور ظاہر سب کا جاننے والا ہے پھر وہ تم کو بتادے گا جو کچھ تم کرتے تھے-(۹۴)

سَيَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ لَـكُمۡ اِذَا انْقَلَبۡتُمۡ اِلَيۡهِمۡ لِتُعۡرِضُوۡا عَنۡهُمۡ ؕ
فَاَعۡرِضُوۡا عَنۡهُمۡ ؕ اِنَّهُمۡ رِجۡسٌ وَّمَاۡوٰٮهُمۡ جَهَـنَّمُ ۚ جَزَآءًۢ بِمَا
كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ﴿٩٥﴾

ہاں وہ اب تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھاجائیں گے جب تم ان کے پاس واپس جاؤ گے تاکہ تم ان کو ان کی حالت پر چھوڑ دو- سو تم ان کو ان کی حالت پر چھوڑ دو- وہ لوگ بالکل گندے ہیں اور ان کا ٹھکانہ دوزخ ہے ان کاموں کے بدلے جنہیں وہ کیا کرتے تھے-(۹۵)

يَحۡلِفُوۡنَ لَـكُمۡ لِتَرۡضَوۡا عَنۡهُمۡ ۚ فَاِنۡ تَرۡضَوۡا عَنۡهُمۡ فَاِنَّ اللّٰهَ
لَا يَرۡضٰى عَنِ الۡقَوۡمِ الۡفٰسِقِيۡنَ ﴿٩٦﴾

یہ اس لیے قسمیں کھائیں گے کہ تم ان سے راضی ہو جاؤ- سو اگر تم ان سے راضی بھی ہو جاؤ تو اللہ تعالیٰ تو ایسے فاسق لوگوں سے راضی نہیں ہوتا-[1] (۹۶)

(۱) ان تین آیات میں ان منافقین کا ذکر ہے جو تبوک کے سفر میں مسلمانوں کے ساتھ نہیں گئے تھے- نبی صلی اللہ علیہ وسلم اور مسلمانوں کو بخیریت واپسی پر اپنے عذر پیش کرکے ان کی نظروں میں وفادار بننا چاہتے تھے- اللہ تعالیٰ نے فرمایا' جب تم ان کے پاس آؤ گے تو یہ عذر پیش کریں گے' تم ان سے کہہ دو' کہ ہمارے سامنے عذر پیش کرنے کی ضرورت نہیں ہے اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے تمہارے اصل حالات سے ہمیں باخبر کر دیا ہے- اب تمہارے جھوٹے عذروں کا ہم اعتبار کس طرح کر سکتے ہیں؟ البتہ ان عذروں کی حقیقت مستقبل قریب میں مزید واضح ہو جائے گی' تمہارا عمل' جسے اللہ تعالیٰ بھی دیکھ رہا ہے اور رسول ﷺ کی نظر بھی اس پر ہے' تمہارے عذروں کی حقیقت کو خود بے نقاب کر دے گا- اور اگر تم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم اور مسلمانوں کو پھر بھی فریب اور مغالطہ دینے میں کامیاب رہے تو بالآخر ایک وقت وہ تو آئے گا ہی' جب تم ایسی ذات کی بارگاہ میں حاضر کئے جاؤ گے جو ظاہر و باطن ہر چیز کو خوب جانتی ہے- اسے تو تم بہرصورت دھوکہ نہیں دے سکتے' وہ اللہ تمہارا سارا کچا چٹھا تمہارے سامنے کھول کر رکھ دے گا- دوسری آیت میں فرمایا کہ تمہارے لوٹنے پر یہ قسمیں کھائیں گے تاکہ تم ان سے اعراض یعنی درگزر کر دو- پس تم انہیں ان کی حالت پر چھوڑ دو- یہ لوگ اپنے عقائد و اعمال کے لحاظ سے پلید ہیں' انہوں نے جو کچھ کیا ہے- اس کا بدلہ جہنم ہی ہے تیسری آیت میں فرمایا: یہ تمہیں راضی کرنے کے لیے قسمیں کھائیں گے- لیکن ان نادانوں کو یہ پتہ نہیں کہ اگر تم ان سے راضی ہو بھی